تاریخ: ___/___/___

عقیدہ آخرت سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کے انسانی زندگی پر انفرادی اور اجتماعی اثرات بیان کریں (CSS 2013)

1 تعارف -

کسی مسلمان کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا ہے جب تک وہ عقیدہ آخرت پر ایمان نہیں لاتا ہے۔ آخرت پر ایمان لانا مسلمان ہونے کیلئے لازمی ہے۔ جو بندہ عقیدہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا ہے اس کا ایمان مکمل نہیں ہے۔ آخرت میں جنت اور جہنم کا فیصلہ ہوگا۔ عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان کی زندگی میں انفرادی اور اجتماعی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ وہ پرہیزگاری، رواداری، برائی سے اجتناب کرنے لگتا ہے۔ وہ معاشرے میں اتفاق، امن پسندی کی درس دینے لگتا ہے۔ عقیدہ آخرت مسلمان کی زندگی میں بہت سی تبدیلیوں کا باعث بن ہے۔ قرآن کریم میں عقیدہ آخرت پر بہت زور دیا گیا ہے۔

عقیدہ آخرت کی لغوی اور اصطلاحی معنی -

(1) لغوی معنی:

آخرت کا لفظ "اخر" سے ماخوذ ہے۔ جس کا مطلب ہے "بعد میں آنے والی چیز یا آخری چیز"

تاریخ: ___/___/___

(ii) اصطلاحی معنی:

عقیدہ آخرت کی اصطلاحی معنی یہ ہے۔ یہ دنیا ایک دن فنا ہو جائے گی۔ اور ہر بندے نے اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے اس یقین کو عقیدہ آخرت کہتے ہیں۔

3- اسلام میں عقیدہ آخرت کا تصور:

اسلام میں عقیدہ آخرت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ عقیدہ آخرت کے بغیر مسلمانوں کا ایمان مکمل نہیں ہے۔ عقیدہ آخرت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک پر بہت سے آیاتیں نازل کی ہیں۔ آپؐ نے بھی عقیدہ آخرت کے بارے میں بہت ساری باتیں ارشاد فرمائی ہیں۔

(1) عقیدہ آخرت کے بارے میں قرآن پاک میں دلائل:-

try to add the arabic of quranic ayats as well.

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

(a) "سو کیا تمھیں ہم نے نکما پیدا کیا ہے۔ کیا تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آو گے"
(القرآن)

(b) ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"اور انھوں نے ہمارے بارے میں باتیں بنانے لگے اور کہنے لگے۔ بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا۔ ان کو کہو وہی زندہ کرے گا جس آپ کو پہلے پیدا کیا ہے"۔ (القرآن)

تاریخ: ___/___/___

اسی طرح ایک اور جگہ میں اللہ تعالیٰ عقیدہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کیلئے دردناک عذاب کی وعید کرتے ہیں

"اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔"

(القرآن)

(ب) عقیدہ آخرت کے بارے میں احادیث سے دلائل -

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیدہ آخرت کے بارے میں بہت ساری حدیثیں بیان کی ہیں۔ آپؐ نے عقیدہ آخرت کو جزا اور سزا کا دن کہا ہے۔

(i) - "آخرت میں انسان کو اسکے اعمال کو ترازو میں تولا جائے گا۔ اگر گناہ زیادہ ہوئے تو جہنم میں اور نیکیاں زیادہ ہوئی تو اسکو جنت میں ڈالا جائے گا۔"

(صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے - آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -

(ii) - "قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب کتاب کیا جائے گا۔ جسکی نماز پوری اور صحیح نکل آئی اسکے باقی اعمال بھی پورے اور صحیح نکل آئینگے۔ اور جسکی نماز خراب نکل آئی اس کے باقی اعمال بھی خراب ہونگے -"

(صحیح مسلم)

تاریخ: ___/___/___

جنت اور جہنم کا تصور:

عقیدہ آخرت کے ساتھ جنت اور جہنم کا تصور بھی جڑا ہوا ہے۔ جنت اور اور جہنم کا بھی فیصلہ روز قیامت کے دن ہوگا۔ جنت میں آسائشیں اور آرام کی جگہ ہے۔ جنت میں وہ لوگ جائنگے جن کے اعمال اچھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

"جنت میں مومنوں کیلئے دودھ اور شہد کی نہریں ہونگی" (القرآن)

ایک اور جگہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور ہم نے مومنوں کیلئے جنت بنائی ہے۔ اس میں ایسی چیزیں پیدا کی ہیں جو انسان کی وہم و گمان میں بھی نہیں"۔

(القرآن)

اسی طرح برے اور ظالم لوگوں کیلئے اللہ نے دوزخ بنایا ہے۔ اور روز قیامت برے اعمال والے لوگوں کو اس میں ڈال جائے گا۔ اللہ فرماتے ہیں۔

"اور بے شک ہم نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے"۔ (القرآن)

اسطرح عقیدہ آخرت کا ساتھ دوزخ اور جہنم کا تصور بھی جڑا ہوا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات:

1- عقیدہ آخرت کے انفرادی اثرات:-

i- عاجزی و انکساری:

عقیدہ آخرت سے بندے کے اندر عاجزی وہ انکساری آتی ہے۔ اس کو یہ خیال آتا ہے کہ کل اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ اس وجہ سے وہ ہر وقت عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کرتا ہے۔

ii- گناہوں سے دوری:

انسان گناہوں سے دوری اختیار کرتا ہے۔ اور وہ اللہ کی عبادات کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ وہ نماز کا پابند ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نماز کے بارے میں فرماتے ہیں۔

بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ (القرآن)

(iii) عزت نفس پر کنٹرول:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان اپنے نفس پر پورا پورا کنٹرول کرتا ہے۔ اس کو پتہ ہے اس کا نفس برائی کی طرف لے جائے گا اور کل قیامت کے دن اللہ کے سامنے شرمندہ کرے گا۔ اس وجہ سے وہ اپنے نفس کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔

(iv) اللہ کا خوف ہونا:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف بیٹھ جاتا ہے۔ وہ کوئی بھی گناہ کرنے سے پہلے سوچتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت دیکھتا ہے۔ کل اسکا جزا اور سزا بھی دے گا۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔

"بے شک آپ کا رب آپ کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے" (القرآن)

(v) نیکی کا فروغ:

عقیدہ آخرت سے اس کے دل میں نیکی کا فروغ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے اور گناہ سے توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وہ نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔ (القرآن)

(vi) ایثار اور قربانی کا جذبہ:

دنیا کی زندگی فانی ہے۔ اس سے لوٹ کر جانا ہے۔ اس وجہ سے وہ ہر وقت ایثار اور قربانی کی طرف تیار رہتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے ہیں۔

تاریخ: __/__/__

عقیدہ آخرت کے اجتماعی اثرات؟

(i) بھائی چارہ کا درس:

سارے مسلمانوں کی دلوں میں یہ ہوتی ہے اس دنیا سے لوٹ کر جانا ہے۔ اس میں کسی نے ہمیں رہنا ہے اسکے وہ ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارہ کا درس دیتے ہیں۔ آپؐ کا ارشاد گرامی ہے۔

> "تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (حدیث)"

(ii) امن پسندی کا درس:

وہ ایک دوسرے کو امن پسندی کا درس دیتے ہیں۔ وہ جانتے اللہ تعالیٰ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ کل اس کے سامنے جانا بھی ہے۔ اس وجہ سے وہ امن کا درس دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ امن کے حوالے سے قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

> "اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔ اور آپس میں تفرقے نہ پھیلاؤ" (القرآن)

تاریخ: ___/___/___

(iii) امر بالمعروف و نہی المنکر کا درس :-

وہ گناہوں سے خود بھی توبہ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی گناہوں سے بچنے کا درس دیتے ہیں۔ خود بھی نیکی کا کام کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی نیکی کا درس دیتے ہیں۔ کیونکہ عقیدہ آخرت سے انسان کے دل میں دوسروں کے لیے بھی ایمانی محبت پیدا ہو جاتی ہے

(iv) غریبوں پر مال خرچ کرنا:

اس دنیا میں انسان جو نیکی کرے گا اس کا پھل آخرت میں ضرور مل جائے گا۔ اس وجہ سے وہ اپنی مال میں غریبوں پر خرچ کرتے ہیں۔ اسکی وجہ سے معاشرے میں خوشحالی آجاتی ہے۔

"دنیا آخرۃ کی کھیتی ہے"
(الحدیث)

good effort!

the arguments, headings quality, paper presentation and references part is good.

keep practicing for improvement

(v) مسلم امہ کا اتحاد:

سارے مسلمان عقیدہ آخرت پر اللہ پر رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جسکی وجہ سے مسلم امہ کے درمیان ایک اتحاد قائم ہو جاتا ہے اور ایک امہ کا درس ملتا ہے۔ علامہ اقبال کہتے ہیں

12

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے

نیل کے ساحل سے لیکر تا بخاک کاشغر

20